صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز چہارشنبہ مورخہ 11 جون 2025ء بمطابق 14 ذوالحجہ 1446 ہجری بعد از دوپہر پانچ بجکر دس منٹ پر منعقد ہوا۔

جناب سپیکر، بابر سلیم سواتی مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰى اَهْلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ O اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا O يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ Oفَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ O ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا۔

(ترجمہ): مسلمانو! اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں اہل امانت کے سپرد کرو، اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل کے ساتھ کرو، اللہ تم کو نہایت عمدہ نصیحت کرتا ہے اور یقیناً اللہ سب کچھ سنتا اور دیکھتا ہے اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی اور اُن لوگوں کی جو تم میں سے صاحب امر ہوں، پھر اگر تمہارے درمیان کسی معاملہ میں نزاع ہو جائے تو اسے اللہ اور رسول کی طرف پھیر دو اگر تم واقعی اللہ اور روز آخر پر ایمان رکھتے ہو یہی ایک صحیح طریقہ کار ہے اور انجام کے اعتبار سے بھی بہتر ہے۔ وآخِرُ الدَعْوَانا أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ۔

جناب سپیکر: جزاک اللہ جی۔

اراکین کی رخصت

جناب سپیکر: بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ 'Leave Applications': جناب محمد انور خان، ایم پی اے، دو یوم، 11 اور 12 جون 2025ء۔۔۔۔۔

محترمہ ثوبیہ شاہد: جناب سپیکر، کورم پورا نہیں ہے۔

جناب سپیکر: کیا کہا آپ نے؟ ابھی مجھے آپ کی بات، میں نے سن لی ہے، ہاؤس کو مجھے کمپلیٹ کرنے دیں تو اس کے بعد میں کاؤنٹنگ کرلوں گا۔

محترمہ ثوبیہ شاہد: کاؤنٹنگ کرلیں۔

جناب سپیکر: نہیں، ہاؤس کمپلیٹ ہونے دیں تو تب بات ہوگی نا، Panel of Chairmen اور یہ مجھے اناؤنس کرنے دیں تو پھر اس کے بعد کاؤنٹنگ کریں گے، پروسیجر تو پورا ہونا۔ جناب فضل شکور خان صاحب، صوبائی وزیر، آج کے لئے؛ جناب امجد علی خان صاحب، Special Assistant to CM، آج کے لئے؛ جناب احسان اللہ خان صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے؛ جناب احمد کنڈی صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے؛ جناب سمیع اللہ خان صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے؛ جناب محمد اقبال خان صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے؛ جناب مشتاق احمد غنی صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے؛ محترمہ عاصمہ عالم صاحبہ، ایم پی اے، آج کے لئے؛ جناب منیر حسین لغمانی صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے؛ جناب محمد ریاض خان صاحب، ایم پی اے، PK-95، آج کے لئے؛ جناب امیر فرزند خان صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے؛ جناب فضل حکیم خان صاحب، صوبائی وزیر، آج کے لئے؛ جناب ریاض خان صاحب، ایم پی اے، PK-25، آج کے لئے۔

Is it the desire of the House that leave may be granted?

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The leave is granted.

مسند نشین حضرات کی نامزدگی

Mr. Speaker: 'Panel of Chairmen': In pursuance of sub rule (1) of rule 14 of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa, Procedure and Conduct of Business Rules, 1988, I hereby nominate the following Members, in order of priority, to form a 'Panel of Chairmen' for the current Session:

(1) Mr. Daud Shah;
(2) Mr. Obaid Ur Rehman;
(3) Mr. Ajab Gul Khan Wazir;
(4) Mr Adnan Khan.

عرضداشتوں کے بارے میں کمیٹی کی تشکیل

Mr. Speaker: Item No. 4 'Committee on Petitions': In pursuance of rule 116 of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa, Procedure and Conduct of Business Rules, 1988, I hereby constitute a 'Committee on Petitions' comprising the following Members, under the Chairmanship of Ms. Suriya Bibi, honorable Deputy Speaker.

(1) Mr. Daud Shah;
(2) Mr. Ali Shah;
(3) Mr. Amir Farzand Khan;
(4) Mr.Iftikhar Ali Mashwani;
(5) Mr. Rajab Ali Abbasi;
(6) Ms Neelofar Babar.

اب کاؤنٹنگ کرالیں۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

جناب سپیکر: اڑتیس (38)، پورے ہیں، کورم پورا ہے، آپ چاہتی ہیں تو دوبارہ کاؤنٹ کرلیں؟

محترمہ ثوبیہ شاہد: ہاں جی۔

(اس مرحلہ پر دوبارہ گنتی کی گئی)

Mr. Speaker: Thirty nine.

ترمیمی مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا خدمات استغاثہ (تشکیل، فرائض اور اختیارات) مجریہ 2025ء کا متعارف کرایا جانا

Mr. Speaker: Item No. 6. 'Introduction of Bill': Minister for Law, to please introduce the Khyber Pakhtunkhwa, Prosecution Services (Constitution, Functions and Powers) (Amendment) Bill, 2025, in the House.

Mr. Aftab Alam Afridi (Minister for Law): Thank you, Mr. Speaker. I intend to introduce the Khyber Pakhtunkhwa, Prosecution Services (Constitution, Functions and Powers) (Amendment) Bill, 2025, in the House.

Mr. Speaker: The Bill stands introduced.

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا خیراتی ادارہ جات مجریہ 2025ء کا متعارف کرایا جانا

Mr. Speaker:Item No. 7. 'Introduction of Bill': The Minister for Law, to please introduce the Khyber Pakhtunkhwa, Charities (Amendment) Bill, 2025, in the House.

Minister for Law:I wish to introduce the Khyber Pakhtunkhwa, Charities (Amendment) Bill, 2025, in the House.

Mr. .Speaker: The Bill stands introduced.

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا قانونی امداد مجریہ 2025ء کا متعارف کرایا جانا

Mr. .Speaker:Item No. 8. 'Introduction of Bill': The Minister for Law, to please introduce the Khyber Pakhtunkhwa, Legal Aid (Amendment) Bill, 2025, in the House.

Minister for Law: Mr. Speaker, I intend to introduce the Khyber Pakhtunkhwa, Legal Aid (Amendment) Bill, 2025, in the House.

Mr. .Speaker: The Bill stands introduced.

مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا سرکاری ملازمین ہاؤسنگ فاؤنڈیشن مجریہ 2025ء کا متعارف کرایا جانا

Mr. Speaker: Item No. 9. The Special Assistant to Chief Minister for Housing, to please introduce the Khyber Pakhtunkhwa, Government Servant Housing Foundation Bill, 2025, in the House. The minister for law, to please present the same.

Minister for Law: I intend to introduce the Khyber Pakhtunkhwa, Government Servant Housing Foundation Bill, 2025, in the House.

Mr. Speaker: The Bill stands introduced.

مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا آسان کاروبار مجریہ 2025ء کا متعارف کرایا جانا

Mr. Speaker:Item No. 10. 'Introduction of Bill': The Minister for Law, to please introduce the Khyber Pakhtunkhwa,Asaan Karobar Bill, 2025, in the House.

Minister for Law: Thank you, Mr. Speaker. I wish to introduce the Khyber Pakhtunkhwa, Asaan Karobar Bill, 2025, in the House.

Mr. Speaker: The Bill stands introduced.

مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا بورڈ برائے موسمیاتی اقدامات مجریہ 2025ء کا متعارف کرایا جانا

Mr. Speaker:Item No. 11. The Minister for Law, to please introduce the Khyber Pakhtunkhwa, Climate Action Board Bill, 2025, in the House.

Minister for Law: I intend to introduce the Khyber Pakhtunkhwa, Climate Action Board Bill, 2025, in the House.

Mr. Speaker: The Bill stands introduced.

محترمہ ثوبیہ شاہد: پوائنٹ آف آرڈر، جناب سپیکر، کورم پورا نہیں ہے، آپ پلیز کاؤنٹنگ کر لیں۔

جناب سپیکر: میڈم پلیز، آپ تشریف رکھیں، Bills introduce ہو چکے ہیں، دیکھیں، آپ کے کہنے پہ۔

وزیر قانون: دو بار کاؤنٹنگ ہو چکی ہے، یہ کیا طریقہ ہے؟

جناب سپیکر: Kindly cross talk نہ کریں، آنریبل ممبر! آپ ہمارے لئے Respectable ہیں، آپ کے کہنے پہ ہم نے دو مرتبہ کاؤنٹنگ کی ہے، ہمیں اندازہ ہے، چونکہ آگے بجٹ سیشن آرہا ہے، آپ کے دل میں بھی بہت سارے ابالیں ہیں، تو خیر ہے آج گزارا کر لیں۔

(اس مرحلہ پر جناب مسند نشین، داؤد شاہ مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔)

محترمہ ثوبیہ شاہد: جناب سپیکر، کورم۔۔۔۔

جناب مسند نشین: کورم پورا ہے۔ آئٹم نمبر 2۔

محترمہ ثوبیہ شاہد: جناب سپیکر، کورم۔۔۔۔۔

جناب مسند نشین: کورم پورا ہے۔

محترمہ ثوبیہ شاہد: جناب سپیکر، کورم پورا نہیں ہے۔

جناب مسند نشین: کورم پورا ہے، بیٹھیں، اڑتیس (38) ہیں۔

محترمہ ثوبیہ شاہد: کورم پورا نہیں ہے۔

جناب مسند نشین: کورم پورا ہے، اڑتیس (38) ہیں، کورم پورا ہے، Hold your horses، کورم پورا ہے۔

(تالیاں)

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا سزا کا تعین مجریہ 2025ء کا زیر غور لایا جانا

Mr. Speaker:Item No. 12. ‘Consideration of Bill’: The Minister for Law, to please movethat the Khyber Pakhtunkhwa, Sentencing (Amendment) Bill, 2025 may be taken into consideration at once.

Minister for Law: Thank you, Mr. Speaker. I intend to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Sentencing (Amendment) Bill, 2025 may be taken into consideration at once.

Mr. Chairman: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Sentencing (Amendment) Bill, 2025 may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The ‘Ayes’ have it. Clause 1 of the Bill: Since, no amendment has been proposed by any honorable Member in clause 1 of the Bill, therefore, the question before the House is that clause 1 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The ‘Ayes’ have it. Clause 1 stands part of the Bill. Amendment in Clause2 of the Bill: Mr. Adnan Khan, MPA, to please move his amendment in clause 2 of the Bill.

جناب عدنان خان: Status of Women والا بل؟ Sentencing والا۔ شکریہ، جناب چیئرمین صاحب۔

In sub section (3) of section (17) of the Khyber Pakhtunkhwa, Sentencing Act, 2021, as referred to clause 2 of the Bill, the words “Chief Minister” may be replaced with the word “Government”

جناب چیئرمین صاحب، یہ جو میری امنڈمنٹ ہے، یہ Regarding government اور Chief Minister ہے، Government means Cabinet اور Chief Minister means ایک بندے کے پاس اختیار جارہاہے، اس کے ساتھ اگر آپ Proviso کو ذرا تھوڑا سا دھیان سے پڑھ لیں، جو Proviso آئی ہوئی ہے_ Provided that for attending the meetings of the Council, the Chairperson and members shall be entitled to such honoraria, as Government may determine”.

یہاں پہ اگر آپ اس کو دیکھ لیں کہ چیف منسٹر وہ اپوائنٹ کرتا ہے، کونسل کے جو Serving or retired، جو Serving ہیں یا Retired ہیں، وہ سول سرونٹس بھی ہیں، ججز ہیں یا جو بھی، وہ Bind کرتے ہیں کہ اس کونسل میں نیچے وہ Honoraria بھی دے رہے ہیں تو Retired persons، ایک تو یہ بھی غلط ہے کہ جو بندہ ریٹائرڈ ہو جاتا ہے یا تو وہ پنشن لے گا یا پھر وہ Honoraria لے گا، دو چیزیں ہو نہیں سکتیں، اس کی Determination آپ گورنمنٹ کے اوپر چھوڑ رہے ہیں، اپوائنٹمنٹ کی اتھارٹی گورنمنٹ سے لے کر آپ چیف منسٹر کے اوپر ڈال رہے ہیں کہ یعنی چیف منسٹر کتنے کام کرے گا؟ چیف منسٹر وہ کونسل کی اپوائنٹمنٹ بھی کرے گا، چیف ایگزیکٹیو کو بھی اپوائنٹ کرے گا، یہ بھی کرے گا لیکن Honoraria وہ آپ کیبنٹ کے اوپر چھوڑ رہے ہیں، مجھے تو اس بل کی کوئی منطق سمجھ نہیں آ رہی ہے کہ آپ کیوں چیف منسٹر کو یہ اختیار دے رہے ہیں کہ ان کی کیبنٹ سے لے رہے ہیں؟ کیونکہ جب آپ Honoraria کا، سیلریز کی جو ساتھ ہی وہ Proviso ہے، وہ آپ گورنمنٹ سے نہیں لے رہے ہیں، وہ آپ گورنمنٹ کے پاس ہی رکھ رہے ہیں لیکن اس میں یہ بھی غلط بات ہے کہ ایک ریٹائرڈ بندے کو آپ لے رہے ہیں، ریٹائرڈ بندہ دو تنخواہیں نہیں لے سکتا، ایک یہ تنخواہ لے گا، میری یہ گزارش ہے کہ آپ ذرا اس بل کو تھوڑا سا پڑھ لیں، جب یہاں پہ ہاؤس میں آپ Introduction کرتے ہیں، جب Consideration Stage کے اوپر بل آتا ہے تو تھوڑی سی سٹڈی کر کے کیونکہ یہ اسمبلی ٹھیک ہے کہ آپ لوگ نہیں پڑھتے، مجھے پتہ ہے، کیبنٹ میں کوئی بھی نہیں پڑھتا اور یہ لاء ڈیپارٹمنٹ والے بھی جو Vetting کرتے ہیں، یہ جتنے بھی صفحات ہوتے ہیں، ہر ایک صفحے کے اوپر یہ Attestation بھی کرتے ہیں، سٹیمپ بھی لگا لیتے ہیں لیکن یہ چیزیں خود آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ Duplication ہیں، متصادم ہیں، میری منسٹر صاحب سے یہ ریکویسٹ ہے کہ ذرا آپ اس کو چیک کر لیں، یہ امنڈمنٹ اس میں Introduce کر لیں کیونکہ آپ چیف منسٹر کو کیوں اختیار دے رہے ہیں؟

<u>Mr. Chairman:</u> Ji, Minister for Law.

<u>وزیر قانون:</u> شکریہ جناب سپیکر، یہ عدنان صاحب کی طرف سے جو Proposed amendment ہے، سب سے پہلے ان کی Clause (2) جس میں Section (17), sub section (3) کے اوپر تھی، Honoraria میرے خیال میں وہ Section (18) جو Clause (3) ہے، اس میں آتا ہے، ابھی بات ہو رہی تھی، Section (17), sub clause (3) کی جو Clause (2) ہے، ہمارے پاس اس حوالے سے ان کی جو Proposed amendment ہے، وہ یہی ہے کہ چیف منسٹر کی جگہ گورنمنٹ ہو جائے جو

کہ کیبنٹ ہوتی ہے، عمومی طور پہ میں سمجھتا ہوں کہ اس میں دیکھیں، یہ جو اس ایکٹ کا Purpose ہے، چونکہ اس میں ہم ابھی رولز بھی بنانے جارہے ہیں لیکن یہ امنڈمنٹ بڑی ضروری ہے For speedy function of the Council، یہ بہت ضروری تھا کہ کچھ چیزیں وہ اگر کیبنٹ کو آپ Wait کریں گے، کیبنٹ ہو سکتا ہے کہ مہینے میں بھی نہ ہو، اس میں Randomly وہ Shuffling ہوتی ہے، کچھ اس طرح ان کے ممبرز ہوتے ہیں، بورڈ ممبرز، کونسل ممبرز Sorry، کہ وہ اپوائنٹ ہوتے ہیں، جونہی ان کو دوسری جگہ اپوائنٹمنٹ ملتی ہے تو وہ Skip کرتا ہے، Switch کر لیتا ہے، اس وجہ سے پھر کونسل کے فنکشنز میں وہ کافی رکاوٹ آجاتی ہے، اس وجہ سے Hurdles create ہوتے ہیں، اس وجہ سے ہم چاہ رہے تھے، ان کے ساتھ ہم نے Agree بھی کیا کافی امنڈمنٹس میں، کافی ایکٹس میں جو بورڈ وغیرہ کی اپوائنٹمنٹ ہے، اس میں ہم نے As compared to Chief Minister انہوں نے خود اس کے اوپر Agree کیا تھا کہ گورنمنٹ ہونی چاہیئے، کیبنٹ ہونی چاہیئے، ہماری چھوٹی چھوٹی چیزیں بھی کیبنٹ تک جاتی ہیں لیکن یہاں پہ Sentencing Act کا تعلق ہے تو میرے خیال میں یہ کافی غور و خوض سے ہم نے اس کے اوپر کافی Deliberations کی ہیں، For speedy اس کی Smooth functioning کے لئے وہ کافی ضرورت تھی اس بات کی کہ یہ پاور، یہ فنکشنز ہم چیف منسٹر کے ساتھ رکھیں، آپ سے ہماری یہی گزارش ہے کہ اس کے اوپر آپ ووٹنگ کر لیں، ہم اس کے حق میں ہیں کہ یہ چیف منسٹر کے ساتھ ہی رہے گا۔ تھینک یو۔

<u>جناب مسند نشین:</u> جناب عدنان صاحب، اس کو آپ۔

<u>محترمہ ثوبیہ شاہد:</u> جناب سپیکر صاحب، کورم پورا نہیں ہے، ابھی بھی ہماری Including بتیس (32) بندے ہیں، کورم پورا نہیں ہے، Illegal آپ چلا رہے ہیں، یہ ٹھیک نہیں ہے، اگر کوئی بل پاس ہوتا ہے تو وہ قانون کے مطابق نہیں ہوگا۔

<u>وزیر قانون:</u> پتہ نہیں محترمہ کو کیا تکلیف ہے کہ وہ ہر تین منٹ بعد جو ہے۔۔۔۔۔

<u>جناب مسند نشین:</u> تین دفعہ، میڈم! تین دفعہ Already counting ہو چکی ہے۔

<u>وزیر قانون:</u> وہ ہر تین منٹ بعد کورم پوائنٹ آؤٹ کرتی ہیں، یہ کیا طریقہ ہوا؟ ابھی بھی ہمارے تقریباً یہ دس پارلیمنٹرینز وہ لابی سے نکل آئے۔

<u>Mr. Chairman:</u> So, the direction has been given that we will have to count.

وزیر قانون: نماز کا ٹائم ہے، یہ اس طرح نہیں چلے گا، ان کو اگر کسی اور بات کی تکلیف ہے تو وہ۔

جناب مسند نشین: ایک منٹ، ایک منٹ، ڈائریکشن دے دیتا ہوں کہ کاؤنٹنگ وغیرہ کر لیں، خیر اس کی تسلی ہونے دیں، بتا دیں، تینتالیس (43) میڈم، تینتالیس (43) ہیں، Carry on، اچھا عدنان صاحب، مجھے ذرا، کورم پورا ہے۔

(تالیاں)

جناب عدنان خان: چلو۔۔۔۔۔

محترمہ ثوبیہ شاہد: جناب سپیکر صاحب، کورم پورا نہیں ہے۔

جناب مسند نشین: اچھا، کاؤنٹنگ کے لئے، عدنان صاحب، کاؤنٹنگ کے لئے جائیں یا Withdraw کرتے ہیں؟

جناب عدنان خان: نہیں، ایک منٹ چیئرمین صاحب، میری گزارش یہ ہے کہ میں نے منسٹر صاحب کو یہ کہہ دیا کہ میری تو صرف امنڈمنٹ تھی نا۔۔۔۔۔

(شور)

جناب عدنان خان: جناب سپیکر،۔۔۔۔۔

(قہقہے)

جناب عدنان خان: جناب چیئرمین صاحب، میں آپ کے لاء منسٹر صاحب سے یہ ریکویسٹ کر رہا ہوں۔

جناب مسند نشین: اچھا، کرتے ہیں۔

(شور)

Mr. Chairman: The motion before the House is that the amendment, moved by the honorable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’.

(شور)

Mr. Chairman: And those who are against it may say ‘No’.

(The motion was defeated)

Mr. Chairman:The ‘Noes’ have it. The amendment has been dropped. Now, the question before the House is that the original clause 2 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

<u>Mr. Chairman:</u> The ‘Ayes’ have it. The original clause 2 stands part of the Bill.

(تالیاں)

<u>جناب مسند نشین:</u> میڈم، کورم پورا ہے، Already forty three (43) ہے نا۔

(شور)

<u>Mr. Chairman:</u>The question of the quorum is ruled out

(شور)

<u>Mr. Chairman:</u> First Amendment in Clause (3) of the Bill: Mr. Adnan Khan, MPA, to please move first amendment in clause 3 of the Bill.

<u>جناب عدنان خان:</u> مہربانی، جناب چیئرمین صاحب۔

In sub section (1) of section (18) of the Khyber Pakhtunkhwa, Sentencing Act, 2021, as referred to in clause 3 of the Bill, the word “Chief Minister” may be replaced with the word “Government”

جناب چیئرمین صاحب، میری یہ والی امنڈمنٹ جو Clause 3 میں ہے اور دوسری بھی In sub section (2) میں ہے، دونوں جو ہیں نا وہ Regarding وہی گورنمنٹ اور چیف منسٹر، کیبنٹ اور چیف منسٹر کے گرد وہ گھوم رہی ہیں، اس پر میری ایک Submission یہ ہے لاء منسٹر سے کہ میں نے پہلے بھی آپ کو بتادیا تھا کہ میری جو First amendment in sub section (3) of section (17) وہ تو چلو Adopt ہو گئی ہے، اس کے ساتھ جو Proviso تھی وہ بھی اس کے ساتھ Relate نہیں کر رہی ہے، وہ Correlated نہیں ہے۔ اسی طرح یہ جو میری دو امنڈمنٹس ہیں، وہ بھی آپ دوسری لے لیں گے، وہ میں یہ کہہ رہا ہوں کیونکہ نیچے آکر آپ اس میں Section (20) میں آجائیں، اس میں Employees of the Council، ان کی جو اپوائنٹمنٹ ہے، وہ سول سرونٹ ایکٹ کے تحت انہوں نے کی ہوئی ہے کہ یہ سول سرونٹ ایکٹ کے Through ان کی اپوائنٹمنٹ ہو گی، چاہے جس طرح پبلک سروس کمیشن والے ان کو اپوائنٹ کرتے ہیں، یہاں پہ چیف منسٹر وہ چیئرپرسن کو بھی اپوائنٹ کرے گا۔ دوسری یہاں پہ چیف ایگزیکٹیو جو Day to day affairs چلائے گا، وہ بھی چیف منسٹر کرے گا، کیبنٹ سے وہ اختیار لے لیا گیا ہے، جتنے بھی باقی ایمپلائیز ہیں، وہ اپوائنٹ کریں گے Through Civil Servant Act، یہ تو ایک کونسل ہے، اسی طرح باقی بھی ہمارے صوبے میں لوکل کونسل بورڈ ہو گا، یہ

باقی بھی کونسل ہیں، پھر ان کو بھی یہ Status دے دیں جس طرح آپ ان کو سول سرونٹ کا جو Status دے رہے ہیں، آپ کہتے ہیں کہ ہم Smooth governance کر رہے ہیں، اس سے آپ کی کوئی Smooth governance نہیں ہو رہی ہے، کوئی Smooth governance نہیں چل رہی ہے۔ اسی طرح آپ کے پاس باقی کونسلز ہیں، ان کو بھی سول سرونٹ کا درجہ دے دیں تو پھر ان کے ساتھ بھی زیادتی ہے۔ کہنے کا مطلب یہ ہے کہ آپ کیبنٹ سے اختیار کیوں ایک فرد واحد کو دے رہے ہیں؟ میرا Simple سا یہ کوسچن ہے، اگر گورنمنٹ Agree نہیں کرتی تو ٹھیک ہے میں اپنی امنڈمنٹ کو، کیونکہ جب پہلی امنڈمنٹ Adopt نہیں ہو رہی، میں یہ امنڈمنٹ بھی Withdraw کر لیتا ہوں لیکن میری Humble submission یہ ہے کہ میں منسٹر صاحب کو یہ کہہ رہا ہوں کہ آپ تھوڑا سا اس کو دیکھ لیں، یہ Overlapping effects میں آ رہا ہے۔ تھینک یو۔

<u>Mr. Chairman:</u> Ji, Minister for Law.

<u>وزیر قانون:</u> شکریہ جناب سپیکر، اس میں جو Clause 3 میں آنریبل عدنان صاحب نے Propose amendment کی ہے، اس میں بھی ان کا مدعا یہی ہے کہ آپ چیف منسٹر کی جگہ وہ کیبنٹ یا گورنمنٹ کر دیں، اس میں گزارش یہی ہے کہ دیکھیں، جس طرح میں نے کہا کہ انہوں نے یہ ابھی اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ آپ باقی بورڈز میں بھی اور گورنمنٹ کی جگہ پھر چیف منسٹر کر دیں، وہ ہم نے اپنی خوشی سے کافی چیزوں میں، Even ہماری ابھی آپ Past کی امنڈمنٹس اٹھائیں، جتنی بھی ہماری کونسل بورڈ وغیرہ میں امنڈمنٹس ہوئی ہیں، ان میں ہم نے جہاں جہاں پہ چیف منسٹر صاحب تھے، انہوں نے اپنا اختیار کیبنٹ کو Delegate کیا ہے، وہاں پہ ہم نے Substitute کیا کہ چیف منسٹر کو گورنمنٹ کے ساتھ، کیبنٹ کے ساتھ لیکن یہاں پہ دیکھیں، ہم اس لئے اس چیز کے اوپر Emphasis کر رہے ہیں کہ چونکہ نمبر ون، آپ اس ایکٹ کا Purpose دیکھ لیں کہ اس میں جو کونسل ہو گی، اس کا Purely وہ فنکشن ہو گا، آپ اگر اس میں Original Act پڑھ لیں، چونکہ یہاں ابھی آپ کے سامنے موجود نہیں ہو گا، اس کا Purpose یہی ہے کہ وہ Guidelines issue کرے گا، Regarding the judicious exercise of discretionary power by the judicial officers، جناب سپیکر صاحب، آسان زبان میں یہی ہے، اس ایکٹ، اس کونسل کا مقصد یہ ہے کہ اس میں جو ایکسپرٹس ہوں گے، وہ Guidelines issue کریں گے۔ فرض کریں ہمارے Penal law میں اس طرح کی ایک Clause ہے، سیکشن ہے، جہاں پہ ایک Sentence ہے، وہ Up to three years, up to

Up to seven years فرض کریں ایک جرم بنتا ہے، ایک Offence بنتا ہے کہ seven years وہاں پہ ایک عدالت اس کے ساتھ Discretion آ جاتی ہے، کسی Accused کو ایک سال چھ مہینے، کسی کو سات سال، کسی کو چھ سال، تو یہ اس کونسل کا Purpose یہی ہے، فنکشن یہی ہے کہ وہ Guidelines issue کریں گے کہ جتنی بھی اس کی Judgments ہیں، ان میں Harmony آ جائے، ان میں Uniformity آ جائے، اس کا Purpose یہی ہے، اس میں دیکھیں، اس لئے ہم نے یہ Emphasis دی ہے کہ یہ چیف منسٹر صاحب اس کا بہتر طریقے سے فیصلہ کر سکتے ہیں، اس کو ہم Delay نہیں کر سکتے، فرض کریں ایک Vacancy خالی ہو گئی، اس کے لئے آپ کیبنٹ کو مہینوں انتظار کرتے پھریں کہ کیبنٹ ہو گی تو اس میں اپوائنٹمنٹ ہو گی۔ جہاں تک رہی بات عدنان صاحب کے اعتراض کی، کہ Honoraria، حالانکہ اس میں Proposed amendment میں وہ نہیں ہے، دیکھیں Honoraria جو ہے وہ سیلری نہیں ہے، وہ ایک ٹائپ کی Incentive ہے، Stipend اس کو آپ کہہ لیں کہ وہ اس کا حق ہے، وہ اتنا خرچہ کرتا ہے، ایک جگہ سے آتا ہے، آپ ایک ایکسپرٹ اس کے لئے Hire کرتے ہیں، اس کو کونسل میں اپوائنٹ کرتے ہیں، اس کا حق بنتا ہے کہ اس کو Honoraria ملے، ہم اس بات کو کہ یہ Free of cost نہیں ہونا چاہیئے، اس میں پھر دھیان Left and right میں چلا جاتا ہے، میرے خیال میں یہ مناسب چیز ہے، اس میں کوئی حرج نہیں ہے، یہ جتنے بھی Civilized systems ہیں، ان میں یہ ہوتا رہا ہے، ہمارے ملک میں یا ہمارے صوبے میں پہلی بار نہیں ہو رہا، ان سے گزارش ہے کہ وہ اپنی امنڈمنٹس کو واپس لے لیں، عدنان صاحب کے ساتھ کافی چیزوں پہ، یہ اس بات کی گواہی دیں گے کہ For the last few months جو ہماری امنڈمنٹس آئی ہیں، ان میں ہم نے چیف منسٹر کی جگہ ہر جگہ گورنمنٹ یا کیبنٹ اس کو Insert کیا ہے، ان کی Proposal پہ بھی کیا ہے، ہم نے خود سے بھی کیا ہے، تو یہاں پہ جو ہے۔۔۔۔

جناب مسند نشین: جناب عدنان صاحب۔

وزیر قانون: ہماری ریکویسٹ ہو گی۔

جناب عدنان خان: ایک منٹ، بالکل ٹھیک ہے، میں تو صرف، میری یہ ڈیوٹی ہے کہ جو غلطی ہوتی ہے، میرے نزدیک جو غلطی ہے، میں اس کو پوائنٹ آؤٹ کروں گا، باقی تو میجارٹی ہے، یہ چاہتے ہیں کہ سارا اختیار چیف منسٹر کو دے دیتے ہیں تو دے دیں، کیبنٹ ختم کر دیں، کوئی ضرورت ہی نہیں ہے، میں تو

نہیں کہتا، میں تو اپنی امنڈمنٹ واپس لے لیتا ہوں، میں تو ان کے بھلے کے لئے بات کر رہا ہوں، آج تو ٹھیک ہے یہ کر لیں گے، کل کسی اور کی گورنمنٹ ہو گی تو ہمارے گلے یہ چیزیں پڑیں گی، میں تو صرف وہ چیزیں پوائنٹ آؤٹ کر رہا ہوں، آپ کو Suit نہیں کرتیں، آپ کے پاس میجارٹی ہے، آپ 'Yes'/ 'No' سے پاس کروا دیتے ہیں لیکن ان شاء اللہ یہ لیجسلیشن آپ لوگوں کے گلے نہ پڑے گی تو پھر آپ سے گلہ کرنا، میں اپنی امنڈمنٹ بالکل Withdraw کر لیتا ہوں لیکن میں نے صرف یہ نشاندہی کروانی تھی کہ ہم اس طرح نہیں بیٹھے ہوئے ہیں، آپ کی ہر چیز کے اوپر ہماری نظر ہے، صوبے کے مفاد کے لئے ہم اس کے اوپر نظر رکھتے ہیں، میں امنڈمنٹ Withdraw کر لیتا ہوں، تھینک یو۔

Mr. Chairman: Amendment is withdrawn. Second Amendment in Clause 3 of the Bill: Mr. Adnan Khan, MPA, to please move his second amendment in Clause 3 of the Bill.

Mr. Adnan Khan: In sub section (2) of section (18) of Khyber Pakhtunkhwa, Sentencing Act, 2021, as referred to Clause 3 of the Bill, the words “Chief Minister” may be replaced with the word “Government”.

یہی بات پھر آ گئی نا، یہاں پہ اگر آپ سیکشن (18) میں یہ جو میری فرسٹ امنڈمنٹ ہے جو میں نے Withdraw کر دی، (1) Sub clause میں، اس میں بھی یہی بات لکھی ہوئی تھی کہ چیف منسٹر وہ ایک بندے کو اپوائنٹ کرے گا، جتنی بھی وہ کونسلز ہیں، ان میں سے چیف منسٹر وہ اتھارٹی ہے کہ وہ بندے کو اپوائنٹ کرے گا، چیئر پرسن کے لئے جو پیریڈ لکھا ہوا ہے کہ وہ دو Consecutive periods کے لئے نہیں ہو گا، یہاں پہ جو پوسٹ ہے، چیف ایگزیکٹیو، چلو یہ بات تو ٹھیک بنتی ہے کہ وہ چیف ایگزیکٹیو آفیسر کسی دوسرے ڈیپارٹمنٹ سے اٹھا کر یہاں پہ پوسٹ کر لیتا ہے، چلو یہ تو ہم مان لیتے ہیں کہ چیف منسٹر یہ کر لے گا لیکن وہاں پہ جو Among the people وہ کس طرح بندے کو اپوائنٹ کرے گا؟ چلو اگر لاء منسٹر صاحب کہتا ہے کہ اس کو تھوڑی سی خفگی ہوتی ہے کہ یار! یہ ہماری ساری امنڈمنٹ ٹھیک ہے تو چلو میں اپنی امنڈمنٹ بھی Withdraw کر لونگا کیونکہ پھر میرے کہنے کا مقصد یہ ہے کہ یا میں بل کو Refine کرنے کی کوشش کر رہا ہوں، وہ ساری چیزیں غلط ہو جائیں گی، یہ جو ان کی امنڈمنٹس ہے، یہ میرے نزدیک غلط بھی ہے اور یہ بل کے ساتھ Suit بھی نہیں کرتی ہے، یہ ابھی اگر میں اس امنڈمنٹ کو زور دوں تو یہ سارا جو بل کا مقصد ہے، وہ خراب ہو جائے گا۔ میں اپنی امنڈمنٹ Withdraw کر لیتا ہوں، Thank you very much۔

Mr. Chairman: The amendment is withdrawn. Now, the question before the House is that the original clause 3 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. The original clause 3 stands part of the Bill. Clause 4 of the Bill.

(عصر کی اذان)

Mr. Chairman: Since, no amendment has been proposed by any honorable Member in clause 4 of the Bill, therefore, the question before the House is that clause 4 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. Clause 4 stands part of the Bill. Preamble and Long Title also stand part of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا سزا کا تعین مجریہ 2025ء کا پاس کیا جانا

Mr. Chairman: Item No. 13. The Minister for Law, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Sentencing (Amendment) Bill, 2025 may be passed.

Mr. Aftab Alam Afridi (Minister for Law): I wish to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Sentencing (Amendment) Bill, 2025 may be passed.

Mr. Chairman: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Sentencing (Amendment) Bill, 2025 may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. The Bill is passed.

(Applause)

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا کمیشن برائے حیثیت خواتین مجریہ 2025ء کا زیر غور لایا جانا

Mr. Chairman: Item No 14. 'Consideration of Bill': The Minister for Social Welfare, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa,

Commission on the Status of Women (Amendment) Bill, 2025 may be taken into consideration at once.

Syed Qasim Ali Shah (Minister for Social Welfare): I intend to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Commission on the Status of Women (Amendment) Bill, 2025 may be taken into consideration at once.

Mr. Chairman: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Commission on the Status of Women (Amendment) Bill, 2025 may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The ‘Ayes’ have it. Clauses 1 & 2 of the Bill: Since, no amendment has been proposed by any honorable Member in clauses 1 & 2 of the Bill, therefore, the question before the House is that clauses 1 & 2 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The ‘Ayes’ have it. Clauses 1 & 2 stand part of the Bill. Amendment in Clause 3 of the Bill: Mr. Adnan Khan, MPA, to please move his first amendment in clause 3 of the Bill.

Mr. Adnan Khan:Sub clause (1) of section (7) of Khyber Pakhtunkhwa Commission on the Status of Women Act, 2016, as referred to in clause 3 of the Bill, may be deleted.

جناب چیئرمین صاحب، اس میں میرے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ یہاں پہ انہوں نے Specified کیا ہوا ہے کیونکہ پہلے جو ایکٹ تھا، اس میں Government officer of grade 19 کی بات تھی، وہ جتنے بھی گورنمنٹ آفیسرز ہیں، گریڈ انیس والے، وہ لگ سکتے ہیں، ابھی انہوں نے Specified کیا ہوا ہے کہ PAS اور PMS والے صرف وہ لگیں گے، یہ تو میرے خیال میں زیادتی ہے کہ آپ اس کو Specify کر رہے ہیں کہ صرف PAS اور PMS والے جتنے بھی آفیسرز ہیں، پھر ان کی چھٹی کرا دیں، باقی آفیسرز کی کوئی ضرورت ہی نہیں بنتی کہ آپ Specify کر رہے ہیں کہ بس صرف اس میں PMS اور PAS والے لگیں گے، میری تو یہ Humble submission ہے کہ یہ وہی پرانی والی Clause وہ رہنے دیں، جتنے بھی گورنمنٹ آفیسرز گریڈ انیس والے ہیں، ان کو لگنے دیا جائے، میری یہ Humble submission ہے۔

Mr. Chairman: Minister for Social Welfare, please.

سید قاسم علی شاہ(وزیر برائے سماجی بہبود): بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ بالکل یہ امنڈمنٹ کی آواز اور یہ PMS کے لئے بات کی گئی کیونکہ ویمن کمیشن کافی ایک Sensitive چیز ہے،اس میں Gender based violence بھی آتا ہے، Women rights بھی آتے ہیں، بہت سی چیزیں آتی ہیں، ہم یہ نہیں کہتے کہ جو BPS-19 ہوتے ہیں ان میں کوئی کمی ہوتی ہے یا کوئی Capacity کی کمی ہوتی ہے لیکن بعض اوقات کچھ چیزوں کو زیادہ بہتری کی طرف لے جانے کے لئے کچھ ایسی ٹیم Build up کرنے کے لئے جو زیادہ بہتر طریقے سے Perform کرے،اس وجہ سے اس چیز کو ہم نے ڈالا ہے، میں چاہوں گا کہ اس کو اسی طرح رہنے دیا جائے، باقی اسمبلی ہے، چیزیں آتی رہتی ہیں، اگر آپ لوگوں کو لگاتے ہیں تو بعد میں بھی اس چیز پر بات کی جاسکتی ہے۔ مہربانی۔

جناب عدنان خان: شکر ہے کہ منسٹر صاحب نے خود Admit کر لیا کہ یہ Sensitive matter ہے، اس سے یہ تاثر ہمیں ملتا ہے کہ باقی جتنے بھی گورنمنٹ آفیسرز ہیں، With due apology ان میں وہ Competency نہیں ہے، وہ اس قابل نہیں کہ وہ ان پوسٹوں کے اوپر لگ جائیں۔ میں تو یہ کہتا ہوں کہ پھر گورنمنٹ یہ بھی Suggestion دے دے کہ جتنی بھی پوسٹیں ہیں، وہ صرف PAS اور PMS کے لئے ہیں، باقی جتنے بھی گورنمنٹ آفیسرز ہیں، وہ ان کے قابل نہیں، میں تو یہ چاہتا ہوں کہ اس کے اوپر ووٹنگ کرادیں تاکہ مجھے پتہ چل جائے کہ گورنمنٹ کی نیت کیا ہے، میں اس کے اوپر ووٹنگ کرانا چاہتا ہوں، بے شک یہ میرے خلاف وہ ہو جائے لیکن ووٹنگ کرادیں تاکہ گورنمنٹ کی نیت کا پتہ چل جائے۔

Mr. Chairman: The motion before the House is that the amendment, moved by the honorable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was defeated)

Mr. Chairman: The ‘Noes’ have it. The amendment is dropped. Second Amendment in Clause 3 of the Bill: Adnan Khan, MPA, to please move his second amendment in clause 3 of the Bill.

جناب عدنان خان: جناب چیئرمین صاحب، میں تو مطمئن ہو گیا ہوں کیونکہ ‘No’ صرف تین بندوں نے کہا ہے، یہ تو چلو ٹھیک ہے مجھے پتہ لگ گیا کہ گورنمنٹ بینچز والے بھی اس کے ساتھ خوش نہیں ہیں لیکن مجبوری ہوتی ہے کیونکہ گورنمنٹ ہے، لازمی طور پہ اس کو پاس کریں گے۔

In clause 3, for section (7), in sub section (2), the words “shall continue his duties till his successor enters upon office” may be

substituted with the words “may continue his duties for not more than six (06) months or earlier his successor enters upon office”.

اس میں میری Humble submission یہ ہے کہ یہاں پہ جو آفس ہے، اس میں یہ لکھا ہوا ہے کہ: “Notwithstanding the expiry of his term, the Secretary shall continue his duties till his successor enters upon office.” تو “shall continue his duties till”، اس میں پھر بعد میں کیونکہ ایک اپنا جو پیریڈ ہے وہ گزار لے گا، دو تین سال جو ان کا اپنا Tenure ہے، Three years tenure ہے کہ Three years سے وہ Exceed نہیں کرے گا، یہاں پہ لکھا ہوا ہے نا، یہ جو “a term not exceeding three years” خود لکھ رہا ہے کہ “not exceeding three years” لیکن ساتھ ہی پھر جو دوسری Provision جب لا رہے ہیں، اس میں یہ کہتے ہیں کہ اگر کوئی تین سال میں بھی نہ آجائے تو یہ آگے جاتا رہے گا یعنی وہ Till further order، اس کا مطلب یہ ہوا کہ پھر تو وہ دس سال بھی بیٹھا رہے، کوئی اس پوسٹ پہ نہ آئے، یہاں پہ آپ اس کو Binding کر رہے ہیں کہ Not shall کے Word آپ وہ کر رہے ہیں اور Exceeding بھی نہ ہو Three years سے، اور نیچے ساتھ ہی پھر اس کو آپ Unlimited time دے رہے ہیں، Unlimited tenure دے رہے ہیں، پھر میں نے اس کو Bound کیا ہے کہ چلو اگر آپ Unlimited دے رہے ہیں، اس Unlimited کو کم کر کے پھر Six months کر دیں کیونکہ پھر اگر آپ کو تین سال میں بھی بندہ نہیں ملتا ہے، اس کے بعد آپ کو چھ مہینے میں بھی بندہ نہیں ملتا ہے، میرا تو خیال یہ ہے کہ پھر ڈیپارٹمنٹ کو بند ہی ہونا چاہیئے۔ میری یہ Humble submission ہے کہ اس کو اسی طرح نہ چھوڑیں کہ آپ بس Till further order تو Till further order وہ آپ نہ کریں، مہربانی کر کے اس کو Accept کر دیں۔

<u>Mr. Chairman:</u> Minister for Social Welfare.

<u>وزیر برائے سماجی بہبود:</u> آپ کا جو کونسپین ہے کہ اگر پوسٹ کا Tenure تین سال پورا ہو جاتا ہے تو اس کے بعد ہم نے یہ لکھا ہے کہ جب تک دوسرا بندہ اپوائنٹ نہیں ہوتا، جو بندہ اس پوسٹ پہ بیٹھا ہے، As a Secretary وہ اپنی پوسٹ خالی نہیں کرے گا، اس کی وجوہات بھی یہی ہیں کیونکہ یہ بہت اہم ذمہ داری نبھا رہا ہوتا ہے، اس کو اگر ہم چھ مہینے سے Bound کریں گے یا ان چیزوں پہ لے کر جائیں گے، دیکھیں پورا ایک نیٹ ورک چل رہا ہے، ٹرانسفرز بھی ہوتی ہیں، نئے لوگ بھی آتے ہیں، جاتے بھی ہیں، ویسے ابھی

بھی خیبر پختونخوا میں جو لوگ اپنی پوسٹوں پر بیٹھے ہوئے ہیں، ان کو ٹرانسفر کیا جا رہا ہے، جو زیادہ ٹائم سے بیٹھے ہیں، ان کو ہٹایا جا رہا ہے، دوسرے لوگوں کو لایا جا رہا ہے، یہ Circulation تو لگی رہتی ہے لیکن اتنی زیادہ Nitty-gritty میں جا کر میرے خیال میں ہم اپنے لئے ہی مشکلات بنالیں گے، چھ مہینے کا ٹائم رکھنا میرے خیال میں کچھ اتنی اہمیت نہیں رکھے گا، جب اس میں لکھا گیا ہے کہ اس کا Tenure تین سال سے زیادہ نہیں ہو سکتا تو یہ کلیئر ہے لیکن اس کو ہم Extension اس لئے دے رہے ہیں کہ خدانخواستہ اگر ایک ہفتہ، دو مہینے یا ایسے کوئی معاملات آ جاتے ہیں جو اس کا ٹرانسفر ٹائم پورا ہو جاتا ہے تو ہم اس پوسٹ کو Vacant نہیں چھوڑنا چاہتے، باقی میرا نہیں خیال کہ چھ مہینے اگر ہم ڈال دیں گے تو اس سے کوئی As such فرق پڑے گا، میں تو چاہوں گا کہ اس کو اسی طرح Continue کیا جائے کیونکہ نارمل روٹین پریکٹس بھی اسی طرح چل رہی ہے، I think چھ مہینے میرے خیال میں کوئی ضرورت نہیں، شکریہ۔

<u>جناب مسند نشین</u>: جناب عدنان خان۔

<u>جناب عدنان خان</u>: میری Humble submission یہی تھی کہ آپ اگر یہاں پہ خود لکھ رہے ہیں کہ تین سال سے Exceeding نہ ہو تو پھر دوسرے پیرے ڈالنے کی ضرورت ہی نہیں تھی، پھر بندہ وہ گورنمنٹ ویسے بھی چلا سکتا ہے، میری صرف یہ Humble submission ہے کہ آپ اس کو Bound تو کر دیں نا، اس طرح نہ ہو کہ پھر یہ تو سالوں چلتا رہے گا کیونکہ میں اس Experience سے گزر چکا ہوں، پچھلے Tenure میں ہمیں پتہ ہے، میں اسی طرح کے کافی وہ کیسز ہمارے سامنے سے گزر چکے ہیں کہ چیئرمین کو چھ چھ مہینے، سات سات مہینے، ایک ایک سال تک وہ Till further order ان کو چلاتے رہے ہیں، میں یہ کہتا ہوں کہ دوسرے بندے کا حق نہ مارا جائے، آپ خود کہہ رہے ہیں کہ وہ تین سال سے Exceeding نہ ہو، تو میری یہ Humble submission ہے، باقی اس میں مجھے کوئی وہ نہیں ہے، آپ کی میجارٹی ہے، آپ پاس کر سکتے ہیں لیکن اس کو اسی طرح وہ کھلا نہ چھوڑ دیں، آپ آج منسٹر ہیں، آپ نیک بندے ہیں، اچھے بندے ہیں، آپ ٹھیک ہے اس کو تین سال میں کر لیں گے، وہ کوئی نہیں ہے، مجھے آپ کی نیت کے اوپر کوئی شک نہیں ہے لیکن میں یہ کہتا ہوں کہ اس طرح نہ ہو کہ کوئی دوسری گورنمنٹ آ جائے، پھر وہ اس کو اسی طرح چلاتی رہے گی، یہ ایکٹ ہے، یہ پورے صوبے کے لئے بن رہا ہے، یہ فرد واحد کے لئے نہیں بن رہا ہے، یہ صرف اس گورنمنٹ کے لئے نہیں بن رہا ہے، باقی بھی جب گورنمنٹس آئیں گی تو یہ ان کے لئے بھی لاگو ہوگا، میری یہ Humble submission کہ اس کو

اس طرح Open نہ چھوڑیں، جب آپ نے تین سال لکھ دیا تو بس تین سال کے اوپر اس کو ختم کر دیں، آپ کیوں اس کو Till further وہ کر رہے ہیں؟ باقی آپ کی مرضی جس طرح چاہتے ہیں۔

<u>وزیر برائے سماجی بہبود</u>: بالکل ایسا ہے کہ جو Open، ہم Basically stop gap arrangement کی بات کر رہے تھے، ہم بھی یہی چاہتے تھے کہ جب ایک پوسٹ ختم ہو جاتی ہے، اس پوسٹ کو، جو سیکرٹری کی ہے، اس کو Ignore نہ کیا جائے، باقی آپ جو چھ مہینے کی بات کر رہے ہیں، مجھے کوئی زیادہ اعتراض اس پہ اس لئے نہیں ہے کہ اس کو ہم Manage کر سکتے ہیں لیکن یہ چھ مہینے Bound کر کے ایسا نہ ہو کہ پھر چھ مہینے تک لوگ اور Relax ہو کر بیٹھے رہیں کہ اب چھ مہینے تو ہمیں اور بھی Extension مل گئی، میری ریکویسٹ یہی ہو گی کہ اس کو جس طرح ہم نے رکھا ہے، اس کو اسی طرح رکھیں، باقی ان شاء اللہ ہم اس چیز کو Make sure کریں گے، جب تین سال کا Tenure پورا ہوتا ہے تو ہمیں ان کو مزید Extension کی ضرورت نہ پڑے، تین سال Tenure ہوتا ہے، ہم نئے سیکرٹری صاحب کو ایک نئی انرجی کے ساتھ ایک Fresh face کو آگے لے کر آئیں، شکریہ۔

<u>جناب مسند نشین</u>: جناب عدنان خان۔

<u>جناب عدنان خان</u>: واپس کوم ئے ، بس ٹھیک شوہ جی۔

<u>Mr. Chairman:</u> The amendment is withdrawn. Now, the question before the House is that the original clause 3 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Mr. Chairman:</u>The 'Ayes' have it. The original clause 3 stands part of the Bill.Amendment in Clause 4 of the Bill: Mr. Adnan Khan, MPA, to please move his amendment in clause 4 of the Bill.

<u>Mr. Adnan Khan:</u> In clause (e) of section (8) of------

<u>Mr. Chairman:</u> In clause 4.

<u>Mr. Adnan Khan:</u> Khyber Pakhtunkhwa, Commission on the Status of Woman Act, 2016, in clause 4, for section (8), in sub-section (e), the word 'Department' may be substituted with the word 'Government'.

جناب چیئرمین صاحب، میری منسٹر صاحب سے اس میں Humble submission یہی ہے کہ پہلے گورنمنٹ ڈسٹرکٹ لیول کے اوپر اپوائنٹمنٹ کرتی تھی، یہاں پہ انہوں نے یہ اختیار وہ گورنمنٹ سے لے

کر ڈیپارٹمنٹ کے سپرد کر دیا ہے، Government means Cabinet وہی بات آ جاتی ہے، کیبنٹ کے اوپر ہمارا اعتماد بھی ہے، ہم اس کو Own بھی کرتے ہیں کہ چلو یہ کیبنٹ کرلے کیونکہ ابھی آپ ڈیپارٹمنٹ کے اوپر اس کو ڈالیں گے تو میرا نہیں خیال کہ ڈیپارٹمنٹ احسن طریقے سے اس کو چلائے گا۔ یہاں پہ جتنے بھی ہمارے مختلف وہ چل رہے ہیں، تو وہ یہی چل رہے ہیں کہ کیبنٹ لگی ہوئی ہے، یہ بڑا Important issue ہے، جس طرح ہمارے منسٹر صاحب نے کہہ دیا کہ Status of Women ہے کیونکہ اس کے اوپر کافی لوگوں کو پھر اعتراض بھی ہوگا، میری تو یہ Submission ہے کہ اگر آپ وہی اوریجنل اس کے اوپر چھوڑ دیں کیونکہ وہ ڈیپارٹمنٹ کا جو ایکٹ آیا تھا، وہ بھی گورنمنٹ کا تھا، یہ بھی گورنمنٹ کا ہے، میری تو یہ Humble submission ہے کہ اس کو گورنمنٹ کے اوپر چھوڑ دیں، کیبنٹ کے اوپر چھوڑ دیں، ڈیپارٹمنٹ، کیونکہ ابھی آپ PAS اور PMS کی بات کر رہے ہیں کہ وہ بڑے Competent ہیں، ہم کہتے ہیں کہ بالکل Competent ہیں، یہ بڑا ایک Sensitive matter ہے، یہاں پہ آپ اس Sensitive matter کو ڈیپارٹمنٹ کے حوالے کر رہے ہیں، وہاں پہ آپ جتنے گورنمنٹ آفیسرز ہیں، ان کے اوپر اعتماد نہیں کر رہے ہیں، صرف PAS اور PMS کے اوپر اعتماد کر رہے ہیں، ابھی یہاں پہ آپ اس کو ڈیپارٹمنٹ کے حوالے کر رہے ہیں اور کیبنٹ سے لے رہے ہیں، مجھے اس منطق کی سمجھ نہیں آ رہی ہے، تو Kindly، باقی منسٹر بہتر سمجھتے ہیں۔

<u>وزیر سماجی بہبود:</u> جی جی، بالکل عدنان صاحب، ایسا ہے کہ ویسے بھی ایک Tier ہوتا ہے، یہ جو District tier ہے، آپ کو پتہ ہے کہ ضلعے کتنے زیادہ ہیں، ابھی ان کا جونیٹ ورک بن رہا ہے، اس میں تقریباً سات ممبران موجود ہوں گے، Two ex-officio members ہوں گے اور وہ لوکل گورنمنٹ سے ہوں گے، پہلے ڈسٹرکٹ میں تھے، ابھی ہم نے ان کو تحصیل کی طرف کر دیا۔ اس کے علاوہ تین ممبران بشمول جو چیئرمین ہیں، ان کو بھی لیا جائے گا، اس کا جو طریقہ کار ہے، وہی جو ویمن کمیشن ہے، وہ اس کی Scrutiny کرکے آگے لے جائے گا کیونکہ ضلع کا Tier ہے، پھر صوبائی ویمن کمیشن اس کی Scrutiny بھی کرے گا، اس کے نام بھی آگے لے آئے گا، میں نہیں سمجھتا کہ اتنی Scrutiny کے بعد اگر ہم اس کو کیبنٹ میں لے جاتے ہیں کیونکہ ایک لوکل لیول کی پوری سکریننگ ہوگی، اسی وجہ سے اس میں دوسرا یہ کہ Time saving بھی ہے، اگر میں چھتیس (36) کیسز الگ الگ بنا کر کیبنٹ میں لے جاؤں تو کتنا Time consuming ہوگا، اس چیز کو آسانی سے Manage کرنے کے لئے اور اچھے طریقے سے اس کو In

field کرنے کے لئے ہم لوگوں نے یہ Initiative لیا ہے کیونکہ گورنمنٹ، Sorry جو ڈیپارٹمنٹ ہے، وہ اتنا بااختیار تو ہونا چاہیئے کہ ضلعی لیول پر یہ نیٹ ورکنگ وہ کر سکے، ہم اپنے ڈیپارٹمنٹ کو بھی مضبوط کر رہے ہیں۔ اس کا ایک اور فائدہ یہ بھی ہے کہ جو ٹائم فیکٹر ہے، جو سب سے اہم چیز ہوتی ہے، وہ اس میں کافی بچ رہا ہے، باقی اس بات کی میں تسلی دیتا ہوں کیونکہ ایک پوری سکریننگ سے، پورے میکنزم سے یہ نام آگے آئیں گے، ان شاء اللہ جو لوگ سلیکٹ ہونگے، بہترین لوگ سلیکٹ ہونگے، اچھی ٹیم سلیکٹ ہوگی، آپ سب کی اگر مشاورت ہوگی تو ان شاء اللہ وہ بھی کی جائے گی لیکن میں یہ سمجھتا ہوں، کیونکہ District tier ہے تو District tier کو اپوائنٹ کرنے کے لئے کیبنٹ میں جانا، اس کے بیچ میں ایک Provincial tier موجود ہوتا ہے جو ڈیپارٹمنٹ ہے، میرے خیال میں اس کو ڈیپارٹمنٹ میں ہی رہنا چاہیئے کیونکہ اس سے ٹائم بھی بچے گا ان شاء اللہ، ایک میکنزم ہے، وہ بھی بڑے اچھے طریقے سے آگے Float ہوگا، شکریہ۔

<u>جناب عدنان خان:</u> چیئرمین صاحب، میں تو باقی کچھ نہیں کہوں گا لیکن یہ میں سمجھ چکا ہوں کہ یہ 2016ء میں جو ایکٹ بنا تھا، جو بھی گورنمنٹ تھی، انہوں نے غلط بنایا ہوا تھا، انہوں نے کیبنٹ کو یہ اختیار دیا ہوا تھا، وہ غلط دیا ہوا تھا، ابھی یہ جو گورنمنٹ ہے، یہ جو ایکٹ ابھی پاس کر رہی ہے، اس امنڈمنٹ میں مجھے کوئی As such refinement نظر نہیں آ رہی ہے، اس میں مجھے As such کوئی وہ جادو اور الہ دین کا چراغ نظر نہیں آ رہا ہے کہ وہ آپ نے رگڑ دیا اور وہ "جن" حاضر ہو گیا نا، اس میں As such کوئی چیز مجھے نظر نہیں آ رہی ہے لیکن بہر حال چلو میں نے تو وہی میری بات کہ گورنمنٹ ہے، میجارٹی ہے، آپ لوگ جو بھی ایکٹ پاس کرتے ہیں لیکن کم از کم ہم سٹڈی بھی کرتے ہیں، ہم آپ کو بار بار یاد دلاتے رہیں گے کہ یہ آپ اس صوبے کے اوپر دو مرتبہ پانچ پانچ سال Tenure گزار چکے ہیں، یہ آپ لوگوں کا تیسرا Tenure ہے، آپ لوگوں کی غلطیاں ہیں، آپ لوگ اپنی ہی غلطیاں جو ہیں نا، وہ خود ہی اپنی غلطیوں کے اوپر دوبارہ غلطیاں کر رہے ہیں، میں اس Submission کے ساتھ اپنی امنڈمنٹ واپس لیتا ہوں، کوئی مسئلہ نہیں ہے، تھینک یو۔

<u>Mr. Chairman:</u> The amendment is withdrawn. Now, the question before the House is that the original clause 4 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. The original clause 4 stands part of the Bill. Clause 5 of the Bill: Since, no amendment has been proposed by any honorable Member in clause 5 of the Bill, therefore, the question before the House is that clause 5 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. Clause 5 stands part of the Bill. Preamble and Long Title also stand part of the Bill.

مسودہ قانون(ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا کمیشن برائے حیثیت خواتین مجریہ 2025ء کا پاس کیا جانا

Mr. Chairman: Item No. 15. The Minister for Social Welfare, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Commission on the Status of Women (Amendment) Bill, 2025 may be passed.

Syed Qasim Ali Shah (Minister for Social Welfare): شکریہ، مسٹر سپیکر۔ I intend to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Commission on the Status of Women (Amendment) Bill, 2025 may be passed.

Mr. Chairman: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Commission on the Status of Women (Amendment) Bill, 2025 may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. The Bill is passed.

اچھا، ایم پی اے محمد رشاد خان کے چچا کی وفات پر فاتحہ خوانی اور عید کے دن عبدالسلام صاحب کے حلقے میں جو بچوں کا واقعہ ہوا، ان کے لئے فاتحہ خوانی پڑھیں، قادری صاحب، دعا کریں۔

(اس مرحلہ پر دعائے مغفرت کی گئی)

جناب مسند نشین: جناب ایم پی اے، عبیدالرحمان صاحب، موشن موو کریں۔

قاعدہ کا معطل کیا جانا

جناب عبیدالرحمان: جناب سپیکر، میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ Rule 124 کو Rule 240 کے تحت معطل کر کے مجھے قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔

Mr. Chairman: The motion before the House is that rule 124 may be suspended under rule 240 and allow the honorable Member to

move the resolution? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. The rule is suspended. Obaid ur Rehman, MPA, please.

قرارداد

جناب عبیدالرحمان: ہر گاہ کہ خلیجی ممالک، بالخصوص سعودی عرب میں محنت مزدوری کے لئے جانے والے خیبر پختونخوا کے شہریوں کو درپیش میڈیکل ٹیسٹ کے غیر شفاف اور استحصالی نظام کا فوری نوٹس لیا جائے، ہزاروں محنت کش شہری ہر سال خلیجی ممالک میں روزگار کے مواقع حاصل کرکے ملک کے لئے قیمتی زر مبادلہ کا ذریعہ بنتے ہیں، تاہم رزق کے حصول کے لئے درکار میڈیکل ٹیسٹ کا عمل ان کے لئے ایک اذیت ناک مرحلہ بن چکا ہے۔ یہ ٹیسٹس چند مخصوص پرائیویٹ میڈیکل سنٹرز کے ذریعے کروائے جاتے ہیں جنہیں نہ تو کسی مؤثر نظام کے تحت مانیٹر کیا جاتا ہے اور نہ ہی ان پر کوئی حکومتی نگرانی موجود ہے، یہ سنٹرز دانستہ طور پر محنت کشوں کے میڈیکل ٹیسٹ میں اعتراضات لگا کر ان سے بھاری رقوم وصول کرتے ہیں جو کہ سراسر ظلم، ناانصافی اور استحصال کے مترادف ہے۔

لہذا یہ معزز ایوان وفاقی حکومت سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ ایسے پرائیویٹ میڈیکل سنٹرز کے لئے فوری طور پر ایک باقاعدہ مانیٹرنگ پالیسی وضع کی جائے، ایک خودمختار ریگولیٹری اتھارٹی قائم کی جائے جو ان مراکز کی نگرانی شفافیت اور احتساب کو یقینی بنائے۔ حکومت پاکستان خود سرکاری سطح پر بین الاقوامی معیار کے حامل میڈیکل سنٹرز قائم کرے تاکہ محنت کشوں کو باعزت، شفاف اور سستا میڈیکل ٹیسٹ فراہم کیا جاسکے، اس اقدام سے نہ صرف ہمارے اوورسیز پاکستانیوں کے حقوق کا تحفظ ممکن ہوگا بلکہ ملک کی نیک نامی اور زرمبادلہ میں اضافہ بھی یقینی بنایا جاسکے گا۔

Mr. Chairman: Is it the desire of the House that the resolution, moved by the honorable Member, may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. The resolution is passed unanimously. Item No. 16. Discussion on the Law and Order Situation in the Province, Janab

جناب لیاقت علی خان (معاون خصوصی بہبود و آبادی): اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ۔ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ۔ جناب سپیکر، میں کچھ باتیں عربی میں اس لئے کرنا چاہتا ہوں کہ اس کا تعلق عرب ملکوں کے ساتھ ہے جو قرارداد پاس ہوئی، اسی قرارداد کے عوض میں۔

السید رئیس البارلیمان خیبر بشتونخوا، السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته۔ اکثرالناس من بشتونخوابالدول الخلیج، الموجودین و اکثر یروح هنا فی المراکز الصحی هم یاتی اختبار اذا یائی اختبار ناجح هم یروح السعودیة اذ ائ اختبار فاشل هم ما یروح السعودیہ و هنا المراکز یاخذو الفلوس من الناس و یاکلون الدم افی الحار وسطر الخربان هذا و هذا و یلعب الناس و یاخذون منهم ملائین الفلوس اشان هذا نتمنی من البارلیمان و نتمنی من المولوک العرب والشیوح العرب و السلاطین العرب اهتم هذا الناس و یرحم هذا الناس هذالمساکین هنا هذا لمراکز لعمل لناس و کل الناس یروح بالدول الخلیج اشان الرزق یکسب هنا الرزق للعائلتہ و هنا هذا الناس یلعب۔ هذا الصوتی انا ابعی والصل للسلاطین والملوک والشیوح العرب اشان هذااللعب خلص و یهتم الناس هذالناس یروح هنا یاخذون الفلوس بالطریقہ الحرام خل الکانسل ۔ هذا المراکز و یستوی اختبار بالدول الخلیج اشان خلص الموضوع هذا فی هذا فی بعض المراکز هنا هم یستوی ــ لبعض المراکز الجدید هم یلعبون الناس هذا المصیبة الکبیرا ابغی انا هذا من الشیوح والملوک و السلاطین العرب یساعدنی بهذا المسئلة شاکرین یااخوان الکرام۔

(عربی متن کا ترجمہ ضمیمہ میں ملاحظہ ہو)

جناب مسند نشین: جناب سردار شاہ جہان یوسف صاحب۔

صوبے میں امن وامان کی صورتحال پر بحث

سردار شاہجہان یوسف: شکریہ جناب سپیکر، میں سب سے پہلے لیاقت خان صاحب کو مبارکباد دیتا ہوں کہ انہوں نے آج عربی میں یہاں پہ سپیچ کی، ہمارے لئے مشکل یہ ہو گیا کہ اب عربی کا کوئی ترجمان اسمبلی

میں موجود نہیں ہے، اگر وہ ترجمہ کر دیتے تو میں اس کے بعد پوائنٹ آف آرڈر پہ بات کر دیتا، یہ اچھی بات ہے کہ آپ اردو میں ترجمہ کر دیں۔ جو آپ نے کہا، تو خطیب صاحب، بڑی مہربانی، بہت مہربانی شکریہ لیکن جو کچھ آپ نے بولا، پاکستان کے لئے اور پاکستان کے جو لوگ ہیں، پاکستان کے عوام ہیں، جو لوگ ہمارے بیرون ممالک میں کام کرتے ہیں، ان کے لئے بولا ہے، میں سمجھتا ہوں کہ آپ کی اچھی رائے ہے اور رائے ہونی چاہیئے، تھینک یو۔ جناب سپیکر، میرے آج یہاں پہ بات کرنے کا مقصد یہ ہے کہ اس صوبے میں امن وامان کے حوالے سے آپ نے بات کی ہے۔۔۔۔۔

Mr. Chairman:Order in the House, please.

سردار شاہجہان یوسف: ابھی اور ممبران نے بھی بات کرنی ہے، میں ایک واقعہ جو ہوا، پچھلے تقریباً پانچ جون کو بالا کوٹ میں بسیاں کے مقام پر تین سال کا ایک چھوٹا سا بچہ، جس کو دو لوگوں نے جو افغان باشندے تھے، انہوں نے وہاں سے اغواء کیا اور پھر اس کو تاوان کے لئے ان کی فیملی سے رابطہ کیا، ان سے بات ہوئی، اس کے بعد انہیں تین کروڑ پہ آمادہ کر کے وہ جب بالا کوٹ پہنچے تو میں ایڈمنسٹریشن کا خصوصاً جو ہماری وہاں پہ پولیس ایڈمنسٹریشن ہے، ہمارے جو ڈی پی او صاحب ہیں، پھر ان کی پوری ٹیم وہاں پہ موجود تھی، اس کی ٹیم نے مل کر جو آپریشن کیا، اس آپریشن میں وہ بچہ باحفاظت بازیاب ہوا، وہ اغواء کار تھے جو Ransom مانگ رہے تھے، وہ کیفر کردار تک پہنچے، میں اس پوری ٹیم کو، ڈی پی او صاحب کے ساتھ جو ٹیم ہے، اس کو مبارکباد بھی پیش کرتا ہوں۔ اس کے ساتھ ساتھ، یہ صرف ایک واقعہ نہیں تھا، اس کے ساتھ کچھ اور واقعات بھی ہوئے، اس سے پہلے بھی وہاں ڈکیتیوں کے واقعات ہو رہے ہیں، لوگ خوف زدہ ہیں، پھر اس کے ساتھ ساتھ اب حکومت کی ایک پالیسی ہے کہ جو افغان باشندے ہیں، جو لیگل نہیں ہیں، وہ واپس جائیں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ Ransom کی کہانیاں اور بچوں کے اغواء کی کہانیاں ہمارے صوبے میں آرہی ہیں، یہ انتہائی تشویش ناک ہے، اس کے لئے میری اس ہاؤس سے گزارش ہو گی، اس گورنمنٹ سے گزارش ہو گی کہ مہربانی کر کے اس پہ ایکشن لیا جائے کیونکہ "Across the broad infiltration ہے، جب لوگ وہاں جاتے ہیں، وہ واپس آتے ہیں، پھر یہاں سے بچوں کو اٹھا کر لے جاتے ہیں، پھر ایک Ransom کا جو سلسلہ ہے، جو پہلے ہزارہ ڈویژن میں موجود نہیں تھا، ساؤتھ میں تھا لیکن اب ہزارہ ڈویژن وہاں پہ بھی اب یہ واقعات ہونا شروع ہو گئے ہیں۔ میری گزارش ہو گی کہ پورے صوبے میں اس حوالے سے مکمل طریقے سے جو میں سمجھتا ہوں کہ اس کو Priority basis پہ رکھا جائے تاکہ ہم اپنے بچوں کو، اپنی آبادی کو محفوظ رکھ سکیں۔ اس کے ساتھ ساتھ جو ہماری Law enforcement

agencies ہیں، ہماری پولیس ہے، اس کو بھی Strengthen کیا جائے۔ دوسری، ایک اور واقعہ جو کہ ہمارے مانسہرہ کا جو پہاڑی ایریا ہے، خصوصاً جو ناران سے Onward ہے، جہاں پہ لوگ اپنے مال مویشی لے کر جاتے ہیں، وہاں پہ اکثر و بیشتر ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن جو ہے، ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن مانسہرہ سے اکثر یہ بات بھی ہوئی ہے، انہوں نے اس پہ عمل کرنے کی کوشش بھی کی ہے لیکن وہاں پہ یہ بہت زیادہ واقعات آنے شروع ہو گئے ہیں، اس کے لئے میری تجویز ہو گی کہ آئندہ اس کے لئے لیجسلیشن بھی ہو اور حکومت اس پہ غور کرے کہ جو لوگ آباء واجداد سے وہاں پہ رہ رہے تھے، جنہوں نے صدیوں سے، نسل در نسل وہاں پہ آنا جانا، ان کے مال مویشی وہاں پہ تھے، اب جو بھی لوگ وہاں پہ اس کے مالک سمجھے جاتے ہیں یا جو اس حوالے وہاں پہ قابض ہونا چاہتے ہیں، ان کے خلاف میں سمجھتا ہوں کہ ہماری جو حکومت ہے، صوبائی حکومت ہے، اس کو میں سمجھتا ہوں کہ ان لوگوں کو تحفظ بھی دیا جائے، جو لوگ وہاں پہ عرصہ دراز سے رہتے تھے، ان کو قانونی تحفظ بھی ہے، اس ملک کے وہ باشندے ہیں۔ دوسری، میری Constituency کیونکہ صوبہ سرحد کی کچھ ایسی Constituencies ہیں جہاں پہ ٹوبیکو گروتھ ہوتی ہے، اس میں PK-40 مانسہرہ اور میری Constituency کا حصہ بنتا تھا، اس میں ٹوبیکو سیس میں وہ تقریباً تین کروڑ کے قریب تھا، District DDAC Committee جو تھی، اس میں وہ پاس ہو گیا، منٹس بھی پاس ہو گئے لیکن آج تک، ابھی تک اس کے جو فنڈز ہیں، ان فنڈز کو ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن نے وہ آگے ٹینڈر کے لئے نہیں دیا، اس لئے میری گزارش ہو گی کہ وہاں پہ یہ کہا جاتا ہے کہ چیف منسٹر صاحب نے روکے ہیں، اب چیف منسٹر صاحب تین کروڑ کے فنڈز کیا روکیں گے یا کیا بات کریں گے؟ لیکن میری یہ گزارش ہو گی، اس ہاؤس کی وساطت سے میرے حلقے اور میری Constituency کے حوالے سے میں سمجھتا ہوں کہ یہ ان لوگوں کا حق ہے، جہاں پہ بھی Tobacco growing ہے، وہ ایک یونین کونسل ہے، دو یونین کونسلز ہیں، ان میں میرے خیال میں ان کا حق ہے کہ وہاں وہ ان کا حق ان تک پہنچایا جائے۔ میری یہ گزارشات تھیں، بہت مہربانی، شکریہ۔

جناب مسند نشین: تھینک یو۔ جناب ظاہر شاہ طورو صاحب۔

جناب محمد ظاہر شاہ (وزیر خوراک): اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیم۔ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم۔ محترم جناب سپیکر، آج وفاقی بجٹ کے حوالے سے جو کہ کل قومی اسمبلی میں پیش کیا گیا ہے، اس حوالے سے مختلف قسم کے سوالات ہم سے پوچھے جا رہے ہیں، لہذا یہ ضروری سمجھا گیا ہے کہ ہم وفاقی بجٹ

کے حوالے سے جو ہمارا مؤقف ہے، اس وقت جو وفاقی بجٹ ہے، اس کا ٹوٹل حجم وہ ساڑھے سترہ ہزار ارب روپے ہے، جس کے اندر بجٹ کا جو 'مین' حصہ ہے، وہ قرضوں کی ادائیگی پر ہے، ہم سے یہ سوال بار بار پوچھا جارہا ہے کہ پاکستان میں جو بجٹ پیش کیا گیا ہے، یہ عوام دوست بجٹ ہے یا عوام دشمن بجٹ ہے؟ سب سے پہلا سوال، جو بجٹ ہوتا ہے، یہ کسی بھی ملک کا، اس کی قومی آمدنی، اخراجات کا تخمینہ ہوتا ہے، یہ تخمینہ تب لگایا جاتا ہے جب اس ملک کے اندر، آپ کسی چیز کو عوام دوست یا لوگوں کے فلاح و بہبود کے لئے اس وقت کہہ سکتے ہیں جب آپ کا بجٹ خوشحالی کی طرف گامزن ہو، اس وقت پاکستان کا جو بجٹ پیش کیا گیا ہے، وہ کن حالات کے اندر پیش کیا گیا ہے، آپ کو پتہ ہے کہ پاکستان کے ایکسپورٹس ہر سال پچھلے سال کے مقابلے میں Decrease ہو جاتے ہیں، کم ہو جاتے ہیں، آمدنی پاکستان کی وہ نیچے آرہی ہے، بلکہ آمدنی پاکستان کی کیا ہے؟ پاکستان کے سود میں جو ہم نے قرضے لئے ہیں، اس سود کی جو ادائیگی ہے، اس میں ہم کوئی آٹھ ہزار اور پھر نو ہزار بلین تک سالانہ اس سود کی ادائیگی کر رہے ہیں، لہذا ان حالات کے اندر اگر کوئی یہ کہتا ہے کہ یہ بجٹ عوام دوست ہوگا تو یہ ان کے لئے، ہم سب کے لئے انتہائی شرم کی بات ہے کیونکہ اس میں اس قسم بجٹ کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا، سالانہ ترقیاتی بجٹ اس وقت وفاقی حکومت نے جو پیش کیا ہے، اس میں چونکہ خیبر پختونخوا کے حوالے سے، اس کے بارے میں بات کرنا چاہتا ہوں، اس لئے میں نے اس کی تمہید باندھی ہے۔ اس وقت پورے سال میں جو ترقیاتی بجٹ ہے، وہ گزشتہ سال پندرہ سوارب روپے تھا جبکہ یہ کہتے تھے کہ پاکستان کے حالات انتہائی خراب ہیں، اس وقت پندرہ سوارب روپے کا ترقیاتی بجٹ تھا لیکن اس وقت پاکستان کا، وفاقی حکومت کا ترقیاتی بجٹ جو ہے، اس کا حجم ایک ہزار ارب روپے، جس میں اگر آپ ایک سو بیس (120) ارب روپے جو کہ کراچی سے بلوچستان تک ایک ہائی وے کے لئے ہیں، اگر وہ ہٹا دیں تو آٹھ سو اسی (880) ارب روپے بنتا ہے، آٹھ سو اسی (880) ارب روپے میں انتہائی شرم اور افسوس کا مقام ہے کہ خیبر پختونخوا کے لئے ترقیاتی بجٹ جو ہے، اس میں صرف پچپن کروڑ روپیہ رکھا گیا ہے، خیبر پختونخوا کے لئے ترقیاتی بجٹ صرف پچپن کروڑ روپے رکھا گیا ہے، اس سے زیادہ شرمناک بات نہیں ہو سکتی۔ کیا ہم پاکستان کا حصہ نہیں؟ اس وقت تک خیبر پختونخوا گزشتہ پچیس سال سے ایک بہت بڑے بحران سے گزر رہا ہے، خیبر پختونخوا میں جہاں دہشت گردی ہے، ہمارے تمام ادارے اور خیبر پختونخوا کے عوام دہشت گردی کا سامنا کر رہے ہیں، ہمارے ایک لاکھ کے قریب لوگ اس دہشت گردی میں اپنی جانوں کے نذرانے پیش کر چکے ہیں، ہماری پولیس خوارج کے سامنے کس طرح

لڑتی ہے،ان کے پاس جو اسلحہ ہے اور جو اسلحہ ہمارے پاس ہے، کوئی مقابلہ نہیں ہے، ہم بڑے فخر سے کہتے ہیں کہ ہماری فضائیہ ہندوستان سے جنگ جیت چکی ہے، ہم بھی فخر کرتے ہیں کہ ہماری فضائیہ نے جو جنگ کی ہے، ہم نے ان کے اوپر برتری حاصل کی ہے، ہم اپنی افواج پر اس بات پر فخر کرتے ہیں لیکن ساتھ ساتھ یہ بھی کہتے ہیں کہ یہاں جو میرا فوجی بھائی لڑتا ہے یا یہاں پہ سرحد کے ساتھ ساتھ جو میرے شہری لڑتے ہیں، پولیس لڑتی ہے تو وہ ان کا سامنا جو ہے، ان کے مقابلے میں یہ نہتوں کی طرح ہوتا ہے، ہمیں اس کی بھی فکر کرنی چاہیئے۔ پاکستان کا قومی بجٹ جب پیش کیا جاتا ہے تو اس وقت خیبر پختونخوا کا جو حصہ ہے، اس کو سب سے کم تر، کیا ہم کسی دوسرے ملک سے آئے ہوئے لوگ ہیں؟ کیا ہم اس پاکستان کا حصہ نہیں ہیں؟ کیا خیبر پختونخوا پاکستان کا صوبہ نہیں ہے کہ اس کے ساتھ اس انداز میں جو سلوک کیا جارہا ہے، کیا یہاں کے عوام میں اس بات سے نفرت پیدا نہیں ہوگی؟ کیا خیبر پختونخوا کے لوگ اگر ان کے ساتھ یہ سلوک جاری رہا تو کیا یہ شیخ مجیب کی طرح ایک دن یہ نہیں کہیں گے کہ مجھے اسلام آباد کی سڑکوں سے پٹسن کی بو آرہی ہے؟ کیا ایک دن ہم یہ نہیں کہیں گے خیبر پختونخوا کے لوگ کہ ہمیں اسلام آباد کی ان سڑکوں سے خیبر پختونخوا کے ان شہیدوں کے خون کی بو آرہی ہے؟ ہمیں خیبر پختونخوا کے عوام کو اس وقت کے لئے مجبور نہ کیا جائے، ہمارا گناہ کیا ہے؟ خیبر پختونخوا کے عوام نے کونسا بڑا جرم کیا ہے؟ انہوں نے ایک جرم کیا ہے کہ انہوں نے قانون کی حکمرانی، خیبر پختونخوا کے عوام نے قانون کی حکمرانی کے لئے اور آئین کی بالادستی کے لئے عمران خان کی قیادت پر لبیک کہا ہے، اس جرم کی پاداش میں یہ سزا ہمیں دی جارہی ہے لیکن ہم یہ سزا کسی صورت میں بھی قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں، ہم اسی پلیٹ فارم سے، بجلی ہم پہ بند کی جاتی ہے، ہمارے پندرہ سولہ سو ارب روپے وفاق کے ذمے ہیں، نیٹ ہائیڈل پرافٹ ہمیں وہ Payment نہیں کی جارہی ہے، سو ارب روپے سالانہ ہمارے جو Merged districts کے ہیں، ان کے لئے وفاق نے سو ارب روپے سالانہ دینا تھے، وہ آپ کو پتہ ہے کہ انہوں نے ابھی ہمارے سات سو ارب روپے بنتے ہیں، انہوں صرف ایک سو اڑتیس (138) ارب روپیہ ابھی تک دیا ہوا ہے، کتنی شرم اور افسوس کی بات ہے، وہ بیلٹ جو کہ اس وقت جنگی حالت میں ہے، اس کے ساتھ یہ سلوک کیا جارہا ہے، ہم نہیں مانتے جو تین فیصد انہوں نے خیبر پختونخوا کو تمام صوبوں نے دینا تھا، وفاق نے دینا تھا، وہ نہیں دے رہے لیکن جو سو ارب روپے سالانہ خیبر پختونخوا کے Merged districts کے لئے دیئے جانے تھے، ان میں صرف سات سال کے اندر ایک سو اڑتیس (138) ارب روپے دیئے،، بجٹ میں کیا ہے؟ غریب کے لئے بجٹ میں

وفاقی بجٹ میں کیا ہے؟ مریضوں کے لئے دوائیوں میں انہوں نے کیا دیا ہے؟ دوائیاں جن کے ریٹس گزشتہ دو سال میں جتنے بڑھے ہیں، اتنے پاکستان کی تاریخ میں کبھی نہیں بڑھے ہیں لیکن کوئی رعایت مریض کی دوائیوں کے لئے نہیں دی گئی۔ یہ بھی چھوڑیں، پورے پاکستان کا اب ہمارا اپنا اقتصادی جو سروے ہے، "اکنامک سروے آف پاکستان"، اس میں آپ دیکھیں، اس کے اندر پاکستان کے جو Staple food ہے، گندم، چاول، مکئی، وہ جو پچھلے سال کا ہے، اس کے مقابلے میں جو سلوک کسان کے ساتھ کیا گیا ہے یا کیا جارہا ہے، اس بجٹ کے اندر ایک روپیہ کسان کے لئے یا ان کی سبسڈی کے لئے یا ان کے ریلیف کے لئے نہیں دیا گیا، اس کے نتیجے میں مستقبل میں پاکستان میں خوراک کا ایک بہت بڑا بحران آنے کا اندیشہ ہے پینتیس لاکھ میٹرک ٹن گندم جو خریدی گئی تھی، پاسکو کے ذریعے یوکرین سے، وہ گندم پاکستان میں اس وقت باہر گوداموں میں جگہ نہیں ہے، باہر پڑی ہے، وہ گندم اس وقت خراب ہو رہی ہے لیکن اس کا کچھ نہیں کیونکہ پاکستان میں دوبارہ Last year پنجاب کے اندر دو کروڑ اسی (80) لاکھ میٹرک ٹن گندم پیدا ہوئی تھی جبکہ پنجاب کی ضروریات ایک کروڑ پچاس لاکھ میٹرک ٹن ہے، باقی گندم وہ بھی ان کے پاس پڑی ہوئی ہے لیکن اسی سال اس کے باوجود بھی کسانوں کو کسی قسم کا ریلیف نہیں دیا گیا، ہم غریب لوگ جو ہمارے پاس اور کچھ بھی نہیں تھا، سولر کا نظام اپنے گھر میں لگاتے تھے کہ بجلی کے بل دینے کے قابل نہیں ہیں، خیبر پختونخوا کو اتنا بدنام کیا گیا ہے کہ خیبر پختونخوا کے عوام بجلی کے بل نہیں دیتے، ہمارا صوبہ چھ ہزار سے زیادہ میگاواٹ بجلی پیدا کر رہا ہے، ہماری ضروریات ساڑھے تین ہزار میگاواٹ یا چار ہزار میگاواٹ ہیں لیکن ہمارے علاقے میں بجلی اٹھارہ اٹھارہ اور بیس بیس گھنٹے نہیں ہوتی، خیبر پختونخوا کے عوام کے ساتھ یہ سلوک کسی صورت قابل قبول نہیں ہے، یہ انتہائی ناروا سلوک ہے، ان حالات کے اندر جب خیبر پختونخوا کے عوام کو یہ سہولت نہیں دی جارہی تھی تو انہوں نے کیا کیا؟ وہ گئے انہوں نے سولر سسٹم کی طرف رجوع کیا، تو سولر سسٹم کے اندر کیا کیا؟ اب وفاقی بجٹ میں پندرہ سے بیس فیصد اس سولر سسٹم کے اوپر بھی انہوں نے نئے ٹیکسز لگا دیئے تاکہ غریب عوام کی کمر وہ ہر شکل میں توڑی جارہی ہے، تیل کی قیمت میں ڈھائی روپے وفاقی بجٹ میں کاربن ٹیکس لگا دیا گیا، وہ آئندہ سال سے پہلے، آئندہ سال کے لئے بھی منصوبہ بندی کی گئی ہے کہ پانچ روپے Per liter اس کے آگے یہ ٹیکس اور بھی بڑھ جائے گا، اسی ٹیکس کے نتیجے میں ہماری تیل کی قیمتیں جو ہیں، پیٹرول کی قیمتیں، ڈیزل کی قیمتیں، ان میں اضافہ ہوگا، اس کا بوجھ وہ غریب عوام پر پڑے گا۔ کس کس چیز کا ذکر کروں؟ کون کونسا رونا روئیں کہ پورے پاکستان کے عوام کو یہ

تحفہ دیا جارہا ہے، کہتے ہیں کہ پاکستان کے عوام نے، خود وزیر اعظم صاحب کہتے ہیں کہ پاکستان کا تنخواہ دار طبقہ وہ چار سو ارب روپے کا ٹیکس دے رہا ہے،اس کی تنخواہ میں اضافہ کتنا کیا گیا ہے؟ دس پرسنٹ،اس لئے کہ بتیس لاکھ Brain drain پاکستان سے ہوا ہے، بتیس لاکھ لوگ، تعلیم یافتہ لوگ بیرون ملک جارہے ہیں،آپ جائیں تو بیرون ملک کسی کے ساتھ بھی بیٹھیں، وہاں آپ کو پتہ چلے گا کہ روزانہ کی بنیاد پر کتنے پاکستانی باہر کے ملکوں میں جارہے ہیں، یہ Brain drain کیوں ہو رہا ہے؟ یہ اس لئے ہو رہا ہے کہ پاکستان کے اندر انصاف نہیں مل رہا، جب تک انصاف نہیں ہو گا، جب تک پاکستانی عوام کے ساتھ یہاں پہ جو اشرافیہ ہے، ان تمام چیزوں پر ٹیکسز کو دیکھیں، ہر ٹیکس غریب کے اوپر ہے لیکن کسی اشرافیہ کے اوپر ٹیکسز نہیں لگائے گئے، بڑے بڑے زمینداروں پہ کوئی ٹیکس نہیں ہے، نہ اس میں اضافہ ہوا ہے، بلکہ کمی کی کوششیں کی جارہی ہے،اس طرح نہیں چلے گا، تاجر طبقہ پاکستان کا پینسٹھ ارب سالانہ وہ ٹیکس دے رہا ہے، تنخواہ دار کتنا ٹیکس دے رہا ہے؟ چار سو (400) ارب روپے، اگر ان چیزوں کا تقابلی جائزہ نہ لیا گیا، اگر اس طرف توجہ نہ دی گئی تو میں یہ کہتا ہوں کہ اس ملک کے اندر ایک بہت بری صورتحال، پھر یہ کہتے ہیں کہ اکنامک صورتحال کے بارے میں بحث کی جاتی ہے، اکانومی میرے بھائیو! اکانومی اس طرح نہیں ہوتی، جب تک Political stability نہ ہو کسی ملک کے اندر، اس وقت تک Economic stability کسی صورت نہیں آسکتی، چاہے کچھ بھی کر لو، Political stability کب آئے گی؟ جب آئین کی حکمرانی ہو گی، جب پارلیمنٹ کی بالادستی ہو گی، جب آئینی اداروں اور آپ کی پارلیمنٹ کے ساتھ کھلواڑ نہیں کھیلا جائے گا، یہاں پہ ہماری عدلیہ ہے، آپ کی عدلیہ کیا ہے؟ پچیسویں اور چھبیسویں ترمیم کے بعد آپ کی عدلیہ کی کیا حیثیت رہ گئی؟ Puppets ہیں، ہمارے ججز Puppets کی طرح وہ کھیل رہے ہیں، روزانہ ان کو اطلاع آتی ہے، ہمیں روزانہ پیشیوں کے لئے پیش کیا جاتا ہے، آج ایک جج نے، ایک محترم جج نے ہمیں خود، جب ہم ان کے سامنے پیش ہوئے تو انہوں نے نیچے لوگوں کو کہا کہ آپ ان معزز اراکین اسمبلی کے ساتھ یہ کیا سلوک کر رہے ہیں؟ ہمارا مذاق اڑایا جارہا ہے، ہمیں بے عزت کیا جارہا ہے، ہمیں رسوا کیا جارہا ہے، میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ آخر یہ مذاق کب تک چلے گا؟ کیا پاکستان اس طریقے سے ترقی کرے گا؟ کیا پاکستان کی اقتصادیات وہ اس طریقے سے آگے جائیں گی؟ کیا پاکستان میں Political stability کے بغیر جب تک شفاف انتخابات نہیں ہوں گے، جب تک پارلیمنٹ کو بالادستی نہیں ہو گی، جب تک یہاں سے ممبر منتخب ہو کر وہ اپنے، ابھی ہمارے ساتھ ایک نیا مذاق کھیلا جارہا ہے، مجھے اطلاع ہے کہ ان عدالتوں

کے ذریعے ہمارے ممبران، اپوزیشن کے ممبران کی تعداد کو زیادہ کرنے کے لئے ایک نیا کھیل کھیلا جارہا ہے، کیا ہوگا؟ جو ہمارے پہلے سے یہاں جو ممبران ہیں، ان کو Reserved seats پہ ان کو منتخب کرادیا جائے گا، جب وہ پرانے طریقے سے منتخب ہوں گے تو پھر ان کی اکثریت آجائے گی، نیشنل اسمبلی میں بھی، ہماری جو نیشنل پارلیمنٹ ہے، صوبائی اسمبلیوں میں بھی اور پھر اس کے ذریعے ایک نیا کھیل کھیلنے کی تیاری ہو رہی ہے کیونکہ ماشاء اللہ اب تو ہمیں فیلڈ مارشل صاحب بھی مل گئے ہیں، پاکستان کو فیلڈ مارشل کی ضرورت تھی، وہ بھی ہمیں مل گئے، ہم یہ نہیں کہتے کہ وہ پاکستان میں فیلڈ مارشل کیوں بنے؟ جنگ جیتنے کے بعد فیلڈ مارشل بنتے ہیں لیکن فیلڈ مارشل کا کام، فیلڈ مارشل نے کیا جنگ کی؟ پاکستان کی سرحدوں کی حفاظت کرنا ہے، اس میں ہم ان کے پیچھے کھڑے تھے، عمران خان نے اعلان کیا تھا کہ ہم آپ کے ساتھ کھڑے ہیں، پاکستان کی بہادر افواج کے ساتھ ہم کھڑے ہیں لیکن جب پارلیمنٹ کی بات آئے گی تو پھر ہم ان کے ساتھ کھڑے نہیں ہوں گے، پھر ہم عوام کے ساتھ ہوں گے، یہ عوام کی بالادستی ہے، وہ فوج کی بالادستی کا کام تھا، وہ انہوں نے کر دیا، عوام کی بالادستی کا کام ہے جو اس پارلیمنٹ نے جو Role ادا کرنا ہے وہ ہم کریں گے، وہ یہ پارلیمنٹ کرے گی، وہ یہ اسمبلیاں کریں گی، اسمبلیوں کو عوام نے منتخب کرنا ہوتا ہے، ہمارے اوپر پورے پاکستان میں، یہ بجٹ کس نے پاس کیا؟ یہ بجٹ کس نے پیش کیا ہے؟ فارم سینتالیس والوں نے پیش کیا ہے، جب اس کا تجزیہ ہوگا، جب تاریخ اس کی Analysis کرے گی، جب تاریخ اس پر نظر رکھے گی، اس وقت پھر پتہ چلے گا کہ پاکستان میں، یہ پاکستان ترقی کیوں نہیں کر رہا تھا؟ یہ پاکستان مسلسل تنزلی پہ کیوں جا رہا تھا؟ یہ پاکستان کا مستقبل کیوں روشن کے بجائے تاریک ہوتا جا رہا تھا، اس وقت یہ کہا جائے گا، تاریخ یہ کہے گی کہ یہاں پر پارلیمان کی بالادستی نہیں تھی، یہاں پہ عوام کی حکمرانی نہیں تھی، اس بجٹ کو مکمل طور پر ہم مسترد کرتے ہیں، جو وفاقی بجٹ ہے، کیونکہ یہ کسانوں کے لئے نہیں ہے، اب تعلیم کے لئے بجٹ پورے چھپن ارب روپے رکھے گئے ہیں، وفاق کی جتنی بھی HED universities ہیں، پورے پاکستان کے لئے چھپن ارب روپے رکھے گئے ہیں، تعلیم ان کی سب سے نچلی Priority ہے، جو جو شعبہ بھی آپ لیں، اس پہ بات کریں تو میں کم از کم پاکستان تحریک انصاف کے اس پلیٹ فارم سے یہ کہتا ہوں کہ پاکستان تحریک انصاف کو یہ بجٹ کسی صورت بھی قابل قبول نہیں ہے، بلکہ ہم اس بجٹ کو مسترد کرتے ہیں، ہم اپنے صوبے کے لئے جو ترقیاتی فنڈز ہیں، میں اپوزیشن کے بھائیوں سے بھی کہتا ہوں کہ اپوزیشن کے بھائی بھی اس سلسلے میں پاکستان تحریک انصاف کے ساتھ مل کر اپوزیشن اس صوبے کے

حقوق کے لئے اکٹھے لڑائی لڑیں، ان سے کہے کہ یہ ہمارے صوبے کے ساتھ کیوں مذاق کر رہا ہے؟ یہ صوبے کا مذاق کیوں اڑایا جا رہا ہے؟ یہ آپ کی ذمہ داری ہے، یہ بعض چیزیں اس طرح ہیں کہ جو ہمارے صوبے کے مفادات ہوتے ہیں، ان پہ ہم اکٹھے مل کر لڑیں گے بھی اور اکٹھے اپنا حق بھی مانگیں گے۔ بہت بہت شکریہ۔

<u>جناب مسند نشین</u>: تھینک یو۔ جناب ایم پی اے، شفیع جان صاحب۔

<u>جناب شفیع اللہ جان</u>: شکریہ جناب چیئرمین صاحب۔۔۔۔۔

<u>جناب جلال خان</u>: جناب سپیکر،۔۔۔۔۔

<u>جناب مسند نشین</u>: ایک منٹ، اس کو ختم کرنے دیں، خیر ہے پھر۔

<u>جناب شفیع اللہ جان</u>: بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ شکریہ جناب چیئرمین صاحب، جیسا کہ آپ کو پتہ ہے کہ آج بھی ہم سارے پارلیمنٹیرینز اسلام آباد ہائی کورٹ کے باہر موجود تھے اور جب بھی القادر ٹرسٹ کیس، توشہ خانہ، عمران خان یا بشریٰ بی بی کا جو بھی کیس ہو تو سارے پارلیمنٹیرینز وہاں پہ موجود ہوتے ہیں۔ چیئرمین صاحب، اگر آپ تھوڑے پیچھے چلے جائیں کہ جب 17 جنوری کو القادر ٹرسٹ کا فیصلہ آیا، سب کو پتہ تھا کہ وہ فیصلہ کیسے آیا، کس نے کروایا اور اس فیصلے کے پیچھے کیا کیا ہے؟ جب بار بار وہ فیصلہ Delay ہو رہا تھا تو اس فیصلے کی آڑ میں عمران خان صاحب کو کیا کیا پیش کش ہو رہی تھی، Deal کرنے کی پوری کوشش ہو رہی تھی لیکن خان صاحب ایک ہی بات کہتے تھے کہ 26 نومبر پر اور 9 مئی پر آپ ایک جوڈیشل کمیشن بنائیں، عمران خان صاحب کا وہی مطالبہ تھا لیکن وہ بار بار Deal کرنے کی کوشش کر رہے تھے، بار بار القادر ٹرسٹ کا فیصلہ وہ Delay کر رہے تھے، اس کے باوجود جب القادر ٹرسٹ کا فیصلہ آیا، جب بھی اس نوعیت کا فیصلہ آتا ہے تو Suspension of sentence جو ہوتا ہے وہ Ninety days میں ہوتا ہے، آپ پاکستان کی عدلیہ کی تاریخ اٹھائیں، جب اس قسم کا فیصلہ نواز شریف کے خلاف آیا تو ستر (70) دن میں Suspension of sentence ہوا، زرداری صاحب کا ٹائم آیا تو یہ بھی اتنے دنوں میں ہوا، پاکستان کا واحد پولیٹیکل یہ کیس ہے کہ جس میں نوے (90) دن سے زیادہ ہو گئے ہیں، جب بھی تاریخ لگتی ہے، ان کے پاس کوئی نہ کوئی بہانہ ہوتا ہے، 5 جون کو جب تاریخ لگی تو نیب کی ٹیم نے کہا کہ ہمیں انفارمیشن نہیں تھی، ہم تیار نہیں ہیں، آج جب 11 جون کو دوبارہ تاریخ لگی تو آج جج نے ایک پرچی لگا کر غائب ہو گئے، ان کا عمران خان سے خوف اتنا ہے کہ کبھی نیب کی ٹیم بھاگ جاتی ہے، کبھی جج بھاگ جاتا ہے۔ جناب چیئرمین صاحب، القادر ٹرسٹ کا فیصلہ اگر آپ اٹھائیں، اس میں جو Major sentence،

جو میجر سزا عمران خان صاحب اور بشریٰ بی بی کو ہوئی تو وہ سب کو پتہ ہے کہ بشریٰ بی بی کو سزا اس لئے ہوئی کہ عمران خان صاحب کو توڑا جائے، وہ Financially beneficiary نہیں تھے اس کے، وہ ایک Signing authority تھی، وہ ایک ٹرسٹ تھا، اس کے باوجود اس کو میجر سزا دی گئی۔ آپ نے ایک اور چیز بھی دیکھی ہو گی کہ جب نواز شریف صاحب پاکستان واپس آ رہے تھے تو ہائیکورٹ ایئرپورٹ پہنچ گئی تھی، ان کے جو Thumb کے نشان تھے وہ ایئرپورٹ پہ لگائے گئے تھے، ایک طرف ہائی کورٹ ایک مجرم کو Facilitate کر رہی ہے، ایک طرف یہ نظام اس مجرم کو Facilitate کر رہا ہے، جو ادھر سے Deal کر کے بھاگا، اس کی تاریخ ہے کہ جب بھی ملک میں اس کی حکومت ختم کی جاتی ہے، وہ 1999ء ہو یا پھر 2015ء ہو تو وہ اس ملک سے بھاگ جاتا ہے Deal کر کے، کبھی اس کے Platelets گرتے، وہ جیل برداشت ہی نہیں کر سکتا کیونکہ اس کی کمزوریاں ہیں، وہ کرپشن اس کی کمزوری ہے، اس کی باقی کمزوریاں ہیں، جب کمزوریاں اس کے سامنے آ جاتی ہیں تو وہ Deal کر کے اس ملک سے بھاگ جاتا ہے، پھر آپ سب نے دیکھا کہ ایک ڈرامہ رچایا گیا، ہائی کورٹ ایئرپورٹ پہنچ گئی، مینار پاکستان پہ ایک Flop show کیا گیا، اس کے باوجود آٹھ فروری کو اس نے اپنے گھر کی سیٹ ہاری، واحد نواز شریف کا حلقہ تھا، یہ ریکارڈ پہ ہے جس کا RO (Returning Officer) رات کے تین بجے تبدیل ہوا، کیوں تبدیل ہوا؟ کیونکہ وہ ہار رہا تھا، جب وہ ہار رہا تھا تو اس RO کو تبدیل کیا گیا، اس کا ریزلٹ چینج کیا گیا، واحد یہ پاکستان کا حلقہ تھا، ان کی حیثیت یہ ہے کہ یہ اپنے آبائی حلقے نہیں جیت سکتے، سترہ(17) سیٹیں ان کی ہیں اور سترہ(17) سیٹوں پہ یہ اس وقت حکومت کر رہے ہیں، پھر آپ کے فیصلے ایسے ہوتے ہیں، اس وقت جو نون لیگ کی حکومت ہے-----

<u>جناب جلال خان</u>: سر، کورم پورا نہیں ہے۔

<u>جناب مسند نشین</u>: کاؤنٹنگ کر لیں، تھوڑا صبر کر لیں، جی شفیع جان صاحب۔

<u>جناب شفیع اللہ جان</u>: جب بھی میں بات کرتا ہوں تو ان کو کورم یاد آ جاتا ہے، جو حقیقت نہیں سن سکتے، حوصلہ پیدا کریں، حقیقت سنیں، آپ حقیقت سے نہ بھاگیں، حقیقت کا سامنا کریں۔

<u>جناب مسند نشین</u>: دو منٹ کے لئے Bell بجائیں؟

(دو منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی گئیں)

<u>جناب مسند نشین</u>: میں جناب سپیکر صاحب کا فرمان پڑھ کر سناتا ہوں۔

"In exercise of the powers conferred upon me by Clause (3) of Article 54, read with Article 127 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, I, Babar Saleem Swati, Speaker, Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa, do hereby order that the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa shall stand prorogued on Wednesday, the 11th June, 2025, upon completion of its business fixed for the day, until such date as may hereafter be fixed".

(اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی ہو گیا)